روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 27 جون 2011ء 24 رجب 1432 ہجری 27 احسان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 146

زمین سمیٹی جائے گی

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے دکھایا گیا کہ عیسیٰ ابن مریم دمشق سے شرقی جانب اپنے ہاتھ دو فرشتوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے سفید منارہ سے نکلیں گے......وہ اس حال میں چلیں گے کہ ان پر سکینت طاری ہوگی اور زمین ان کے لئے سمیٹی جائے گی......اور جو اس وقت عیسیٰ ابن مریم کا دامن پکڑے گا لوگوں میں بڑی مرتبت والا ہوگا۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھنا چاہئے کہ ایک راستباز کی معجزانہ زندگی زمین اور آسمان سے زیادہ تر خدائے تعالیٰ کے وجود پر دلالت کرتی ہے کیونکہ کسی نے نہیں دیکھا کہ زمین اور آسمان کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔ صرف اس عالم کی پُر حکمت صنعت کو دیکھ کر اور اس کی ترکیب کو ابلغ اور محکم پاکر عقل سلیم اس بات کی ضرورت سمجھتی ہے کہ ان بے مثل مصنوعات کا کوئی صانع ہونا چاہئے۔ مگر عقل اپنی معرفت میں اس حد تک نہیں پہنچتی کہ فی الواقع وہ صانع موجود بھی ہے کیونکہ اس نے اس صانع کو بناتے نہیں دیکھا اور عقلی خداشناسی کا تمام مدار صرف ضرورت صانع پر رکھا گیا ہے نہ یہ کہ اس کا ہونا مشاہدہ کیا گیا ہے لیکن راستباز کی معجزانہ زندگی واقعی طور پر اور مشاہدہ کے پیرایہ میں خدائے تعالیٰ کی ہستی کو دکھلاتی ہے کیونکہ راستباز اپنی سب ابتدائی حالت میں ایک ذرہ بے مقدار کی طرح ہوتا ہے یا ایک رائی کے بیج کی طرح جس کو ایک کسان نے بویا اور نہایت ذلیل حالت میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ تب وحی کے ذریعہ سے خدا دنیا کو اطلاع دیتا ہے کہ دیکھو میں اس کو بناؤں گا۔ میں ستاروں کی طرح اس میں چمک ڈالوں گا اور آسمان کی طرح اس کو بلند کروں گا اور ایک ذرہ کو ایک پہاڑ کی طرح کر دکھاؤں گا۔ پھر بعد اس کے باوجود اس بات کے کہ دنیا کے تمام شریر چاہتے ہیں کہ وہ ارادۂ الٰہی معرض التواء میں رہے اور ناخنوں تک زور لگاتے ہیں کہ وہ امر ہونے نہ پائے مگر وہ رک نہیں سکتا جب تک پورا نہ ہو اور خدا کا ہاتھ سب روکوں کو دور کر کے اس کو پورا کرتا ہے وہ ایک گمنام کو اپنی پیشگوئی کے مطابق ایک عظیم الشان جماعت بنا دیتا ہے۔ وہ تمام مستعد لوگوں کو اس کی طرف کھینچتا ہے۔ وہ اس گمنام کو ایسی شہرت دیتا ہے کہ کبھی اس کے باپ دادوں کو نصیب نہ ہوئی۔ وہ ہر میدان میں اس کا ہاتھ پکڑتا ہے اور ہر ایک جنگ میں اس کو فتح دیتا ہے اور ایک دنیا کو اس کا غلام کرتا ہے اور لاکھوں انسانوں کو اس کی طرف کھینچ لاتا ہے اور اس کی تعلیم ان کے دلوں میں بٹھا دیتا ہے اور روح القدس سے ان کی مدد کرتا ہے۔ وہ اس کے دشمنوں کا دشمن اور اس کے دوستوں کا دوست ہو جاتا ہے اور اس کے دشمن سے وہ آپ لڑتا ہے۔ اسی لئے میں نے کہا ہے کہ راستباز کی معجزانہ زندگی آسمان وزمین سے زیادہ خدائے تعالیٰ کے وجود پر دلالت کرتی ہے کیونکہ لوگوں نے زمین وآسمان کو بچشم خود خدا کے ہاتھ سے بنتے نہیں دیکھا لیکن وہ بچشم خود دیکھ لیتے ہیں کہ خدا راستباز کے اقبال کی عمارت کو اپنے ہاتھ سے بناتا ہے۔ وہ ایک زمانہ دراز پہلے خبر دے دیتا ہے کہ میں ایسا کروں گا اور ایسا اس کو بنا دوں گا اور پھر باوجود سخت روکوں اور شدید مزاحمتوں کے جو شریر انسانوں کی طرف سے ہوتی ہیں ایسا ہی کر کے دکھلا دیتا ہے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21 ص 39)

دونفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

کامیابی

مکرم امیر محمد قیصرانی صاحب واقف نو ولد مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ نے غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ سے مکینیکل انجینئرنگ میں CGPA 3.76 لے کر سیشن 2007-11ء میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوف کو گورنر صوبہ خیبر پختونخواہ نے گولڈ میڈل بھی دیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مشعل راہ

ہر قسم کے عہد کی رعایت رکھنا تقویٰ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 27 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کے جان و مال اور تمام قسم کے آرام خدا کی امانت ہے۔ جس کو واپس دینا امین ہونے کے لئے شرط ہے لہٰذا ترک نفس وغیرہ کے یہی معنے ہیں کہ یہ امانت خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر کے اس طور سے یہ قربانی ادا کرے اور دوسرے یہ کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایمان کے وقت اس کا عہد تھا اور جو عہد اور امانتیں مخلوق کی اس کی گردن پر ہیں ان سب کو ایسے طور سے تقویٰ کی رعایت سے بجالاوے پھر وہ بھی ایک سچی قربانی ہو جاوے کیونکہ دقائق تقویٰ کو انتہا تک پہنچانا یہ بھی ایک قسم کی موت ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد سوم صفحہ387)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خد و خال ہیں اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک محل ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواقع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوق العباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے جو انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے چنانچہ ﴿لِبَاسُ التَّقْوٰی﴾ قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے۔ (جتنی طاقت ہے ان کا پابند رہے، ان کو بجالائے)۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد سوم صفحہ 367-368)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے کئے گئے تمام عہدوں پر کاربند رہنے اور ان کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ کی مخلوق سے کئے گئے تمام وعدے اور عہد بھی پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق زندگیاں گزارنے والے ہوں۔

(روزنامہ الفضل 11 مئی 2004ء)

دائمی منبع فیض

کون سا فیض ہے جاری جو سدا رہتا ہے
وہ تو بس مولا کا در ہے جو کھلا رہتا ہے

تیری دنیا میں ہیں کچھ ایسے بھی بندے تیرے
جن کا دل شام و سحر محوِ دعا رہتا ہے

ایک ہی جست میں منزل پہ پہنچ جاتے ہیں
ان کا میدان عمل ارض و سما رہتا ہے

للہ الحمد کہ ہم سایۂ مسرور میں ہیں
جو تیرے فضل سے معمور سدا رہتا ہے

اہل عرفان اسے دیکھ کے بول اٹھتے ہیں
یہ مہ تاباں تو کوثر سے دھلا رہتا ہے

ہر کنارہ تیری دنیا کا بدستِ جاناں
تیرے پیغام کے پھولوں سے سجا رہتا ہے

اس کے عشاق ہیں خوش بخت نصیبوں والے
قلب جاناں میں بھی اک درد سوا رہتا ہے

رہتے ہیں درپئے آزار جو ہم پر آخر
حیرت و خوف سے منہ ان کا کھلا رہتا ہے

یہ بھی اعجاز ہے موعود مسیحا کا شبیر
دے کے نذرانہ جاں راضی برضا رہتا ہے

شبیر احمد

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (2)

بیت النصر کولون کا افتتاح وخطاب، بیت الرشید ہمبرگ اور جماعتی سنٹر کا جائزہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12 جون 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر مارکی میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیلجیئم سے روانگی

آج پروگرام کے مطابق بیلجیئم سے جرمنی روانگی کا پروگرام تھا۔ احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور قریباً 20 منٹ تک احباب میں رونق افروز رہے۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بعض احباب سے گفتگو فرمائی۔ ربوہ سے چند نوجوان گزشتہ مہینوں میں بیلجیئم پہنچے تھے۔ حضور انور نے ان سے باری باری ان کے حالات اور بیلجیئم میں قیام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ سبھی نے اپنے قیام کے حوالہ سے دعا کی درخواست کی کہ خدا تعالیٰ ہماری مشکلات دور فرمائے اور جو انٹرویوز ہو رہے ہیں ان میں کامیابی عطا فرمائے۔ حضور انور نے انہیں دعائیں دیں اور فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور پھر قافلہ بیلجیئم مشن ہاؤس سے جرمنی کے لئے روانہ ہوا۔

جماعت بیلجیئم کی تین گاڑیاں قافلے کے ساتھ تھیں۔ ان میں سے ایک گاڑی قافلے کو Escort کر رہی تھی۔ پروگرام کے مطابق بیلجیئم سے ساتھ جانے والی ان گاڑیوں نے بیلجیئم اور جرمنی کے بارڈر آخن (Aachen) تک ساتھ جانا تھا اور وہاں سے جماعت جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرتے ہوئے خوش آمدید کہنا تھا۔

آخن بارڈر پر ورود

برسلز سے Aachen بارڈر کا فاصلہ 150 کلومیٹر ہے۔ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ آخن بارڈر پر پہنچا۔ جہاں مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب، جنرل سیکرٹری محمد الیاس مجوکہ صاحب، نیشنل سیکرٹری امور عامہ مکرم ڈاکٹر طاہر محمود صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب، مکرم حافظ عمران صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور ان سب احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ حضور انور نے کچھ دیر کے لئے امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی اور لیف لیٹس کی تقسیم کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ امیر صاحب نے بتایا کہ جو ایک ملین پہلی مرتبہ شائع کئے گئے تھے وہ سب تقسیم ہو چکے ہیں اور اب جو دوسرا نیا لیف لیٹ شائع کیا گیا ہے یہ اس وقت تک نصف ملین کی تعداد میں تقسیم ہو چکا ہے۔

بیلجیئم کی ٹیم کو شرف مصافحہ

یہاں آگے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیلجیئم سے یہاں تک ساتھ آنے والے احباب مکرم امیر صاحب بیلجیئم حامد محمود شاہ صاحب، مربی سلسلہ حافظ احسان سکندر صاحب، میاں اعجاز احمد صاحب (جنرل سیکرٹری)، انور حسین صاحب (سیکرٹری دعوت الی اللہ)، محمد احمد ناصر صاحب (سیکرٹری امور عامہ)، فرید یوسف صاحب (سیکرٹری صنعت و تجارت)، ڈاکٹر ادریس احمد صاحب (سیکرٹری تعلیم وتربیت)، عزیز احمد طاہر (سیکرٹری ضیافت)، افضال توقیر صاحب (سیکرٹری رشتہ ناطہ)، صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

قریباً دوپہر پونے بارہ بجے یہاں سے جرمنی کے شہر Koln کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں بارڈر سے کولون Koln کا فاصلہ 86 کلومیٹر ہے۔

جماعت جرمنی کی ایک گاڑی قافلے کو Escort کر رہی تھی اور دوسری گاڑیاں قافلے کے پیچھے تھیں۔

بیت النصر کولون میں ورود

قریباً پون گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت النصر کولون میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں کولون اور اردگرد کی جماعتوں سے آئے احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو صدر جماعت کولون مکرم طارق محمود صاحب اور مربی سلسلہ کولون محمد الیاس منیر صاحب نے آگے بڑھ کر شرف مصافحہ حاصل کیا۔ خوبصورت اور رنگ برنگے لباسوں میں ملبوس بچیاں اپنے ہاتھوں میں جرمنی کا قومی پرچم لئے ہوئے نعتیہ کلام

علیك الصلوٰۃ علیك السلام

کورس کی صورت میں پیش کر رہی تھیں۔ خواتین شرف زیارت حاصل کر رہی تھیں اور مرد حضرات اپنے ہاتھ بلند کر کے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر کے لئے نئے تعمیر ہونے والے منارہ کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

جماعتی سنٹر کے حصوں کا معائنہ

بیت النصر اور جماعتی سنٹر کے دو اطراف رہائشی فلیٹس ہیں، ان فلیٹس کے مکین جو سب جرمن تھے اپنی اپنی بالکونیوں میں کھڑے حضور انور کی آمد اور استقبال کا نظارہ دیکھ رہے تھے اور بعض فیملیز تو تصاویر بھی کھینچ رہی تھیں۔ جب تک حضور انور بیت کے بیرونی احاطہ میں موجود رہے۔ یہ لوگ مسلسل حضور انور کو دیکھتے رہے اور تصاویر بناتے رہے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں ایسا روح پرور نظارہ پہلی دفعہ دیکھا تھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سنٹر کے مختلف حصوں اور اس میں نئی ہونے والی تعمیرات اور تبدیلیوں کا معائنہ فرمایا۔ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کولون کے MTA سٹوڈیو کا بھی افتتاح فرمایا۔

اس موقع پر MTA ٹیم کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان سب ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سنٹر کے بالائی حصہ میں بھی تشریف لے گئے جہاں احباب جماعت کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر منتظمین نے بتایا کہ آج چاول وغیرہ پکائے گئے ہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت دیگ سے کچھ چاول لئے اور تناول فرمائے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے مربی سلسلہ کولون محمد الیاس منیر صاحب کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کے لجنہ ہال میں بھی تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین جمع تھیں۔ بچیوں نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت عام بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے آئے۔

عمارت کے معائنہ کے دوران جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بالائی منزل پر تشریف لے گئے تھے تو کچھ دیر کے لئے بالکونی میں بھی تشریف لے گئے۔ نیچے بیت کے صحن میں بچیوں کے گروپ، کورس کی صورت میں خیر مقدمی دعائیہ گیت اور نظمیں پڑھ رہے تھے۔ حضور انور ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے وہاں کھڑے رہے اور بچیاں نظمیں پیش کرتی رہیں۔

کولون شہر

کولون شہر جو دریائے Rhein کے دونوں اطراف واقع ہے، آبادی کے لحاظ سے جرمنی کا چوتھا بڑا شہر ہے اور یورپ کا ایک بڑا تجارتی اور ثقافتی مرکز ہے۔ یہاں پر تیس میوزیم ہیں اور جرمنی کے کئی مشہور TV Channels کے مراکز یہاں ہیں۔ اس شہر کی سب سے مشہور جگہ ایک چھ سو سال پرانا چرچ ہے جسے Kolner Dom کہتے ہیں۔ 157 میٹر اونچائی کے ساتھ یہ یورپ کا دوسرا اور دنیا کا تیسرا بلند ترین چرچ ہے۔

کولون میں جماعت احمدیہ کی تاریخ

جماعت احمدیہ کا قیام یہاں 1975ء میں ہوا۔ اپریل 1985ء میں مشن ہاؤس کی یہ عمارت خریدی گئی اور اس سنٹر کا باقاعدہ افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ستمبر 1985ء میں کیا اور اس کا نام بیت النصر رکھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورہ جرمنی کے دوران 22/اگست 2005ء کو پہلی مرتبہ کولون تشریف لائے۔ حضور انور نے اس جماعتی سنٹر کے وزٹ کے دوران امیر صاحب جرمنی سے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ اس عمارت کی بیت کی شکل پر تعمیر نو ہونی چاہئے۔ یا کم از کم کسی اور جگہ زمین خرید کر ایک باقاعدہ بیت تعمیر کی جائے۔ اس پر مکرم امیر صاحب جرمنی نے عرض کیا کہ ہم انشاء اللہ حضور انور کی خواہش اور ہدایت کے مطابق اسے بیت کی شکل دینے کے امکانات کا جائزہ لیں گے اور اس بارہ میں کوشش کریں گے۔

چنانچہ جماعت Koln نے شہر کی انتظامیہ سے اس عمارت کی اوپر والی منزل کو بطور بیت استعمال کرنے کی اجازت حاصل کی اور ایک مینار کی تعمیر کی بھی اجازت حاصل کی۔ چنانچہ باقاعدہ اجازت ملنے کے بعد اس عمارت کے ایک حصہ کو بطور بیت تیار کیا گیا اور اس کے بیرونی حصہ میں ایک بلند مینار بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ مینارہ کی تعمیر کی اجازت 31 مئی 2010ء کو حاصل ہوئی۔

مشن ہاؤس کا کل رقبہ 1600 مربع میٹر ہے۔ بیت کے دونوں ہالوں میں تقریباً پانچ صد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ جو مینار تعمیر کیا گیا ہے اس کی اونچائی بارہ میٹر ہے اور نیچے سے اس کا محیط پونے پانچ میٹر ہے۔ یہ مینار احمدی انجینئرز اور ماہرین نے مل کر خود تیار کیا ہے اور اس کی تعمیر پر کل پندرہ ہزار یورو خرچ آیا ہے۔ عمارت میں بیت کے لئے تبدیلی اور مینار کی تعمیر کے لئے مقامی جماعت نے ایک لاکھ پندرہ ہزار یورو کے وعدے پیش کئے جن میں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 98 ہزار یورو کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ تعمیر کا بہت سا کام جماعت کولون نے وقار عمل کے ذریعہ کیا ہے اور اس طرح پچیس ہزار یورو کی بچت کی ہے۔

بیت النصر کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق بیت النصر کا باقاعدہ افتتاح تھا۔ دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر کولون میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی جس کے ساتھ ہی اس بیت کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد افتتاح کے حوالہ سے ایک تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم چوہدری احمد علی خان صاحب نے تلاوت قرآن کریم پیش کی۔ جس کا جرمن ترجمہ عزیزم ذیشان احمد صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے کولون Koln شہر کا تعارف اور یہاں جماعت کے قیام کی تاریخ بیان کی۔ نیز بتایا کہ کس طرح ہم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر حکومت کے متعلقہ محکموں سے اس جگہ کے بطور بیت استعمال اور ایک مینارہ تعمیر کرنے کی اجازت حاصل کی اور آج اس بیت کا افتتاح ہو رہا ہے۔

امیر صاحب جرمنی کے مختصر تعارفی ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور کے خطاب کا متن

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو اس وقت قریبی چرچ میں گھنٹیاں بج رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یہ اتفاق ہے یا توارد ہے۔ اس وقت جب آپ اس (-) کا افتتاح کر رہے ہیں، اس کے مقابلہ پر چرچ والے بھی اپنا گھڑیال بجا کر، اپنا گھنٹہ بجا کے چرچ آنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ لیکن اس گھڑیال میں، اس گھنٹے میں، سوائے ایک شور کے اور کوئی آواز نہیں ہے۔ لیکن یہ (-) جو آپ نے تعمیر کی ہے اس چرچ کے قریب، جو خدائے واحد کی طرف بلانے والی ہے۔ اس میں آپ اللہ اکبر کا اعلان کر کے ان لوگوں کو نماز کی طرف بلا رہے ہیں۔ ایک طرف تثلیث کی طرف بلایا جا رہا ہے اور ایسی آواز سے بلایا جا رہا ہے جس کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ ایک طرف خدائے واحد کی طرف بلایا جا رہا ہے جو زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ہے۔ جو سب سے بڑا ہے اور یہ گواہی دی جا رہی ہے کہ اس وقت اس دنیا میں ایک ہی دین ہے جو قائم رہنے والا دین ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف بلانے والا دین ہے اور وہ دین وہ ہے جسے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ لے کر آئے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ہی وہ سچے رسول ہیں جن کے اوپر یہ آخری شریعت اتری۔ جس نے خدائے واحد کی حکومت کو اس دنیا پر قائم کرنا ہے۔

پس یہ سوچ آپ لوگوں کو رکھنی چاہئے کہ یہ (-) جو آپ نے بنائی ہے خدائے واحد کی عبادت کے لئے بنائی ہے اس کو آپ نے آباد بھی کرنا ہے۔ یہ سجدہ گاہ ہے جس میں صرف اس ذات کو سجدہ کیا جاتا ہے جو زمین و آسمان کو پیدا کرنے والی ذات ہے۔ جو ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔ اس کے علاوہ اور کوئی ذات نہیں جس کو سجدہ کیا جا سکے اور جب یہ توحید کا پیغام آپ خود سمجھ لیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں اس ماحول میں اس توحید کے پیغام کو پہنچانے والے بن جائیں گے۔

مینارہ تو آپ نے بنا لیا۔ یہ مینارہ بھی ایک Symbol ہے۔ اس روشنی کا، اس توحید کے پیغام کا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہمیں ملا اور جس کو اس زمانہ میں زمانہ کے امام اور مہدی اور مسیح نے ہم تک خوبصورت کر کے پہنچایا جس کو مرور زمانہ سے ایک لمبا عرصہ گزرنے سے زنگ لگ چکا تھا۔ لیکن یہ خوبصورت تعلیم آج ہمیں پہنچی اور ہم ان خوش قسمتوں میں شامل ہو گئے جنہوں نے اس امام کو مان لیا۔ اب صرف مان لینے سے یا (-) بنانے سے یا مینارہ بنانے سے ہماری خوش قسمتی اور خوش بختی کی انتہا نہیں ہوگی۔ بلکہ انتہا اس وقت ہوگی جب ہم حقیقت میں اس پیغام کو سمجھنے والے ہوں گے، اپنے آپ کو توحید کا نہ صرف پرستار بنانے والے ہوں گے بلکہ اپنی عملی زندگیوں میں اس توحید کو ڈھالنے والے ہوں گے۔ اپنی نسلوں میں اس توحید کو قائم کرنے والے ہوں گے۔

اس (-) میں آ کے اس بات کی طرف ہماری توجہ ہوگی کہ ہم سب ایک صف میں کھڑے ہو رہے ہیں تو ہمارے لئے آپس میں محبت اور پیار کے جذبات ہونے چاہئیں۔ ایک دوسرے کے لئے سلامتی کے جذبات ہونے چاہئیں۔ جب ہم دائیں اور بائیں سلام پھیرتے ہیں تو اس سلام میں دائیں اور بائیں ہر اس شخص تک سلامتی پہنچنی چاہئے اور یہ پیغام ہے جو پھر آگے پہنچتا چلا جاتا ہے۔ اگر اس سوچ کے ساتھ، اس توجہ کے ساتھ آپ اس (-) کو آباد کریں گے۔ تو یقیناً آپ کی آپس کی محبت بڑھے گی۔ آپ کا آپس کا پیار بھی بڑھے گا۔ آپ کو اس کی عزت و تکریم کا احساس بھی بڑھے گا اور یہی چیز ہے جس کو پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود تشریف لائے کہ ایک خدا سے جو دوری پیدا ہو گئی ہے بندہ کی اس دوری کو دور کر کے بندہ کو خدا کے قریب کیا جائے۔ دوسرے بندہ بندے کے جو حقوق ادا نہیں کر رہا۔ ایک افراتفری اس زمانہ میں ہے۔ اس کی طرف توجہ دلائی جائے اور وہ روح پیدا کی جائے کہ ایک دوسرے کے جذبات اور حقوق کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے۔

پس ہماری خوش قسمتی تب ہی ہوگی جب ہم اس روح کو عملی طور پر اپنے اوپر لاگو کر لیں۔ نہ کہ ان لوگوں میں شامل ہوں، خدا نہ کرے، خدا نہ کرے، ان لوگوں میں کبھی شامل ہوں جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے قلوبھم شتی ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں، ان کو ایک نہ سمجھو۔ ہم ایک ہیں اور ہمیں ایک رہنا ہے اور ہمارے دل ایک ہونے چاہئیں۔ نہ کبھی کسی عہدہ دار کے خلاف دلوں میں رنجشیں پیدا ہوں۔ نہ عہدہ داروں کو ایک عام احمدی کے خلاف رنجش پیدا ہو۔ جو مسائل پیدا ہوں ان کو آپس میں بیٹھ کر دور بھی کیا جا سکتا ہے تا کہ اس حقیقی مقصد کو ہم آگے لے جانے والے اور اس علاقہ میں اور اس ماحول میں اور اس شہر میں اور اس ملک میں پھیلانے والے ہوں جو ہمارا مقصد ہے اور وہ یہ ہے کہ توحید کا پیغام اور وہ نور جس کو آنحضرت ﷺ لے کر آئے تھے اس کو دنیا میں پھیلانا۔

اللہ کرے کہ ہم سب ایک روح کے ساتھ اس پیغام کو سمجھتے ہوئے اپنے اپنے فرائض کو سرانجام دینے والے ہوں اور یہ (-) یہ جگہ، یہ منار ہمارے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ اب دعا کر لیں۔

تین بجکر پانچ منٹ پر دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے بیرونی احاطہ میں تشریف لے گئے اور ایک پودا لگایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر موجود تمام احباب جماعت کو جن کی تعداد اڑھائی صد سے زائد تھی ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور بچوں کو چاکلیٹ بھی عطا فرمائیں۔

ہمبرگ روانگی

بعد ازاں پروگرام کے مطابق تین بجکر بیس منٹ پر کولون سے ہمبرگ (Hamburg) کے لئے روانگی ہوئی۔ کولون سے ہمبرگ کا فاصلہ 425 کلومیٹر ہے۔

182 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قریباً پونے پانچ بجے راستہ میں مین ہائی وے پر واقع ایک ریسٹورنٹ Rasthaus Tecklengurger Land کی پارکنگ میں قافلہ کچھ دیر کے لئے رکا۔ یہاں ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔ پارکنگ ایریا میں ایک ٹورنامنٹ کوچ بھی کھڑی تھی اور بہت سے نوجوان پارکنگ ایریا میں کھڑے تھے۔ اور ان کی طرف سے سیکیورٹی ٹیم اور ڈیوٹی پر موجود خدام کو دیکھ کر کچھ پریشانی کا اظہار کیا تو امیر صاحب جرمنی نے ان کو بتایا کہ آپ پریشان نہ ہوں۔ ہم امن پسند احمدی ہیں۔ احمدیہ جماعت کا تعارف کروایا اور حضور انور کے بارہ میں بتایا کہ وہ 80 ملین احمدیوں کے نمائندہ ہیں اور جرمنی میں چند بیوت الذکر کا افتتاح کریں گے۔ جس پر وہ نہ صرف مطمئن ہوئے بلکہ کہا کہ یہ تو بڑا اچھا موقع ہے کہ ہم نے جماعت احمدیہ کے روحانی لیڈر کو دیکھ لیا ہے۔ بعد میں لڑکیاں ہمارے خدام کے پاس آئیں اور جماعت کے تعارف پر مشتمل پمفلٹ وغیرہ لئے۔

بیت الرشید میں ورود
اور استقبال

بعد ازاں سوا پانچ بجے یہاں سے آگے ہمبرگ کے لئے سفر جاری رہا اور سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہمبرگ

میں جماعت کے مرکزی سنٹر بیت الرشید میں ورود مسعود ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی جونہی بیت الرشید پہنچی تو ہمبرگ (Hamburg) کی 14 جماعتوں کے علاوہ اردگرد کے ریجن کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مردوزن کی ایک بڑی تعداد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا اور اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہتے ہوئے نعرے بلند کئے۔ ہر طرف سے اھلاً وسھلاً و مرحبا کی آوازیں آرہی تھیں۔ بچیاں خیرمقدمی دعائیہ گیت پیش کررہی تھیں۔ خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہورہی تھیں۔ جب حضور انور گاڑی سے اترے تو لوکل امیر جماعت ہمبرگ چوہدری ظہور احمد صاحب اور مربی سلسلہ ہمبرگ لئیق احمد منیر صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنے عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت الرشید ہمبرگ کا تعارف

ہمبرگ میں جماعت کا یہ سنٹر بیت الرشید شہر کے Schnelsen علاقہ میں واقع ہے۔ یہ عمارت 10 جون 1994ء کو خریدی گئی تھی۔ اس عمارت میں ایک بڑا ہال ہے جس میں سات صد کے قریب لوگ نماز ادا کرسکتے ہیں۔ اس بڑے ہال کے علاوہ دو مزید ہال ہیں جن کو اس وقت بیت کی شکل دی گئی ہے اور بطور بیت استعمال کیا جارہا ہے ایک ہال مردوں کے لئے ہے اور دوسرا خواتین کے لئے ہے۔ ان دونوں ہالوں میں ساڑھے چارصد سے زائد افراد نماز ادا کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس عمارت میں لوکل امارت جماعت ہمبرگ کے دفاتر ہیں اور دوسری منزل پر ایک گیسٹ ہاؤس بھی ہے۔ بیت الرشید کا کل رقبہ 2783 مربع میٹر ہے۔ مسقّف حصہ کا رقبہ 959 مربع میٹر ہے۔ بیوت والے دو ہالوں کے اوپر دوسری منزل کے طور پر مزید دو ہال تعمیر کئے گئے ہیں۔ ایک میں لائبریری بنائی گئی ہے اور دوسرا مختلف پروگراموں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

جماعتی سنٹر کے مختلف حصوں کا وزٹ

نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جماعتی سنٹر کے مختلف حصوں کا وزٹ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت جماعتی کچن میں بھی تشریف لے گئے اور جو کھانا پکایا جارہا تھا اس کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے منتظمین سے اظہار خوشنودی فرمایا اور فرمایا آج جو آلو گوشت پکا تھا بہت اچھا بنا تھا۔

وزٹ کے دوران امیر صاحب جرمنی نے عرض کیا کہ ہم یہاں بھی مینار بنا کر اس عمارت کو باقاعدہ بیت کی شکل دینا چاہتے ہیں اور اس کے لئے حکومت کے محکموں سے باقاعدہ اجازت حاصل کریں گے۔ حضور انور نے فرمایا اس عمارت کے درمیان میں جہاں ایک بڑا دروازہ بنا ہوا ہے (لیکن اس وقت دیوار بنا کر بند کیا گیا ہے) اس کو باقاعدہ محرابی شکل دیں اور اسی طرح جو مینار بنائیں وہ بلڈنگ کی دیوار کے ساتھ متصل ہوں۔ اس طرح نصف گولائی میں آپ کے مینار بن جائیں گے اور اوپر سے مینار اپنی مکمل شکل میں عمارت سے بلند ہو۔

بک شاپ کا جائزہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن میں قائم بک شاپ میں تشریف لے گئے اور یہاں موجود کتابوں کا جائزہ لیا اور بعض جرمن کتب کے بارہ میں امیر صاحب جرمنی سے دریافت فرمایا۔ حضور انور نے کتب کی فروخت کا بھی جائزہ لیا اور لوکل امیر صاحب سے اس بارہ میں دریافت فرمایا۔

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب لوکل امیر جماعت ہمبرگ ریجن نے بتایا کہ ہمارا جرمن ترجمہ قرآن یہاں جرمنی بھر میں سب سے زیادہ مقبول ہے اور پسند کیا جاتا ہے اور بہت اعلیٰ معیار کا سمجھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ غیر احمدی احباب، بڑی تعداد میں ہم سے یہ قرآن کریم لے جاتے ہیں اور اس کے ابتدائی صفحات جہاں جماعت کا تعارف ہے اور دیباچہ وغیرہ ہے، ان کو پھاڑ دیتے ہیں اور پھر اسے فروخت کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بک شاپ میں لگا ہوا سکیورٹی سسٹم بھی دیکھا جو مختلف اطراف میں لگے ہوئے کیمروں کے ذریعہ ساری بلڈنگ کو Cover کرتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس کی سکرین بہت چھوٹی ہے۔ تصویر واضح طور پر نظر نہیں آتی۔ بڑی سکرین ہونی چاہئے۔

بعدازاں دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑے ہال میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں ایک ہزار سے زائد احباب جماعت مرد و خواتین نے نمازیں ادا کرنے کی سعادت پائی۔ بڑا ہال بھی بھرا ہوا تھا۔ خواتین کے ہال بھی بھرے ہوئے تھے اور بیت کے بیرونی احاطہ میں بھی نمازیوں کے لئے صفیں بچھائی گئی تھیں۔ بعض فیملیز تو شہر کے بیرونی حصوں سے چالیس سے پچاس منٹ کی مسافت طے کرنے کے بعد نماز کے لئے پہنچی تھیں۔ پھر اتنی ہی مسافت طے کرکے رات ساڑھے گیارہ، پونے بارہ بجے اپنے گھروں کو واپس پہنچیں۔

جماعت ہمبرگ کی تاریخ

ہمبرگ (Hamburg) شہر کو جماعت احمدیہ جرمنی کی تاریخ میں ایک خصوصیت حاصل ہے۔ یہی وہ شہر ہیں جہاں 11 جون 1948ء کو احمدی احباب نے سب سے پہلی نماز جمعہ ادا کی۔ مرکز کی ہدایت پر مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مربی سوئٹزرلینڈ 10 جون 1948ء کو زیورک سے ہمبرگ پہنچے۔ اس وقت تک ہمبرگ میں پانچ مقامی افراد احمدیت قبول کرچکے تھے۔ اگلے روز جمعہ کا دن تھا۔ آپ نے ان احمدی احباب کو ایک جگہ اکٹھا کرکے نماز جمعہ پڑھائی۔ یہ پہلی نماز جمعہ تھی جو جرمن کے احمدیوں نے ادا کی۔ آپ نے دس روز ہمبرگ میں قیام کیا۔

پھر کرائے پر ایک کمرہ لے کر جماعت احمدیہ جرمنی کے پہلے مشن ہاؤس کا قیام بھی ہمبرگ میں ہوا۔ حضرت مصلح موعود نے 30 دسمبر 1948ء کو مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مربی ہالینڈ کو ارشاد فرمایا کہ فوری طور پر ہمبرگ پہنچیں۔ چنانچہ آپ ویزا کے حصول کے بعد 20 جنوری 1949ء کو ہالینڈ سے ہمبرگ پہنچے اور کرایہ پر ایک کمرہ لے کر احمدیہ مشن کا آغاز کیا۔

پھر جرمنی کی سرزمین پر جماعت احمدیہ کا پہلا ریڈیو پروگرام بھی ہمبرگ سے ہی نشر ہوا۔ شیخ ناصر احمد صاحب زیورک سے چند دنوں کے لئے دوبارہ جرمنی آئے تو 16 فروری 1949ء کو شیخ ناصر احمد صاحب اور چوہدری عبداللطیف صاحب مربیان سلسلہ کی دین حق کے بارہ میں گفتگو ریکارڈ کی گئی اور پھر نارتھ ویسٹ جرمن براڈ کاسٹنگ سسٹم سے 24 فروری 1949ء کو دو مرتبہ نشر کی گئی۔

جرمنی کی پہلی بیت الذکر

پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمبرگ ہی وہ شہر ہے۔ جہاں جرمنی کی سرزمین پر جماعت احمدیہ کی پہلی بیت فضل عمر تعمیر ہوئی۔ یہ بیت 1951ء میں ہمبرگ شہر کے علاقہ Stellingen میں تعمیر ہوئی۔ اس کے ساتھ مشن ہاؤس اور دفاتر بھی ہیں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمبرگ میں جماعت کا یہ نیا مرکز بیت الرشید پہلے مرکز سے اپنی وسعت میں کئی گنا بڑا ہے اور وسیع رقبہ پر مشتمل ہے اور جماعت احمدیہ ہمبرگ ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔

☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 6

ہمارے ہاں سنت نگر لاہور میں تشریف لائے تھے اتاری تھی۔

مکرم منور احمد قیصر صاحب نہایت مخلص احمدی اور خوش باش انسان تھے جب بھی ان سے ملاقات ہوتی وہ ہمیشہ سب سے خندہ پیشانی اور مسکراتے ہوئے چہرے سے ملتے تھے ایک دن راقم ان سے ملنے کے لئے ان کی دکان پر گیا تو وہ باجماعت نماز ادا کررہے تھے انہوں نے اپنی دکان میں نماز باجماعت کا بندوبست کررکھا تھا آپ کافی عرصہ سے دارالذکر گڑھی شاہو لاہور میں مین گیٹ پر ڈیوٹی ادا کرتے رہے اور جب حالات کی وجہ سے خواتین کو نماز جمعہ اور عیدین میں شامل ہونے سے روک دیا گیا تو آپ مردانہ مین گیٹ پر ڈیوٹی دیتے رہے۔ برادرم منور احمد قیصر صاحب شہید اپنی ڈیوٹی بطریق احسن ادا کرنے کے بعد کافی دیر سے گھر آتے تھے۔

راقم کے پھوپھی زاد بھائی مکرم منور احمد قیصر صاحب نے اپنے مولا کریم کی راہ میں جان قربان کرکے جماعت کے ساتھ اپنے صدق وصفا اور ایمان ایقان پر مہر ثبت کردی۔

منور احمد قیصر مرحوم 1953ء میں گوجرہ میں پیدا ہوئے مگر آپ کو قادیان اور اپنے وطن سے بہت محبت اور عقیدت تھی یہی وجہ ہے کہ آپ نے مسلسل 4 بار 2004ء سے 2007ء تک قادیان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق پائی اور یوں اپنے آبائی وطن اور قادیان کو دیکھ کر اپنے دل و دماغ کو ٹھنڈا کیا اور آتے ہوئے ہمارے لئے قادیان سے تبرک کے طور پر چند روٹیاں ضرور لاتے جسے ہم سب بڑے مزے مزے سے کھاتے تھے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے تھے کہ ہمیں گھر بیٹھے بٹھائے قادیان کا تبرک کھانے کی توفیق ملی۔ جس کی اپنی لذت ہوتی ہے مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم منور احمد قیصر صاحب اور دیگر تمام شہداء کے درجات بلند فرماتا رہے ان کی جانی قربانی کو قبول فرمائے نیز اللہ تعالیٰ ان کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بیویوں سے مساوی سلوک

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں آپ لوگوں کو اپنا حال سناتا ہوں کہ میں اس قدر احتیاط سے کام لیتا ہوں۔ پچھلے دنوں جب میں بیمار ہوا اور میں نے دیکھا ادھر ادھر آجا نہیں سکتا تو میں نے کہا کہ میری چارپائی والدہ کے گھر پہنچا دی جائے تاکہ میں ایک مشترک گھر میں رہوں اور کسی بیوی کو شکایت نہ ہو کہ دوسری کے ہاں رہتا ہوں۔ (انوار العلوم جلد 4 ص 451)

مکرم منصور احمد صاحب۔ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

سانحہ لاہور میں قربان ہونے والے

مکرم منور احمد قیصر صاحب کا ذکر خیر

سانحہ لاہور کے شہداء میں راقم کے پھوپھی زاد بھائی مکرم منور احمد قیصر صاحب ولد مکرم میاں عبدالرحمان صاحب ساکن باغبانپورہ لاہور بھی شامل ہیں۔مرحوم کے والدین اور ہماری پھوپھو مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ (1920-1961ء) زوجہ مکرم عبدالرحمان صاحب قادیان کی رہنے والی تھیں۔راقم نے قادیان دیکھا ہوا ہے اس وقت میری عمر تقریباً 9 سال تھی تاہم مجھے ابھی تک آپ کے مکان کا نقشہ اچھی طرح یاد ہے ہماری پھوپھی جان کو قادیان سے بے حد محبت تھی اور تقسیم ہند کے بعد قادیان چھوڑنے کے لئے تیار نہ تھیں، مگر بعد میں جب حالات نے تشویشناک صورت اختیار کر لی تو آپ کو مجبوراً قادیان سے ہجرت کرنی پڑی۔ قادیان سے ہجرت کرنے کے بعد آپ پہلے گوجرہ ضلع فیصل آباد میں رہائش پذیر ہوگئیں مگر بعد میں باغبانپورہ لاہور میں شفٹ ہوگئیں۔ہماری پھوپھی جان کو اللہ تعالیٰ نے 8 بیٹوں۔1۔مکرم نثار احمد صاحب،2۔مکرم حکیم عبدالرؤف پرویز صاحب، 3۔مکرم عبدالمنان صاحب، 4۔مکرم عبدالسلام صاحب،5۔مکرم عبدالمنان بھٹی صاحب،6۔مکرم منور احمد قیصر صاحب شہید، 7۔مکرم ظفر احمد ظفر صاحب، 8۔مکرم مختار احمد صاحب اور دو بیٹیوں سے نوازا، آپ کی دونوں بیٹیاں اور ایک بیٹا مکرم عبدالمنان صاحب شیر خوارگی میں ہی وفات پا گئے اسی طرح آپ کے سب سے بڑے بیٹے مکرم نثار احمد صاحب بھی ان کی زندگی میں صرف 26 سال کی عمر میں 1960ء میں شادی کے صرف ایک ماہ بعد اپینڈکس کے پھٹ جانے سے وفات پا گئے تھے تاہم اس شادی کے نتیجے میں ان کی وفات کے بعد ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام وسیم احمد ہے اور وہ آج کل امریکہ میں رہائش پذیر ہے۔ ہماری پھوپھو جان نے اپنی دو بیٹیوں اور اپنے جواں سال بیٹے مکرم نثار احمد صاحب کی وفات کا صدمہ بڑے تحمل اور صبر سے برداشت کیا تاہم ان صدمات نے ان کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیا ہوا تھا۔ آخر 1961ء میں اپنے آخری بیٹے کی پیدائش کے صرف ایک گھنٹے کے بعد اپنے نومولود بیٹے کو اپنی چھوٹی بہن مجیداں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالغنی صاحب ربوہ (آرے والے) کے سپرد کر کے 40 سال کی عمر میں 2/اگست 1961ء کو خود بھی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔وفات سے قبل ہی آپ نے ایک خواب کی بناء پر اپنی چھوٹی بہن کو بتا دیا تھا کہ میں اس بیٹے کو تیرے سپرد کر کے اللہ تعالیٰ کے پاس جا رہی ہوں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات بلند کرے (آمین)

اس وقت آپ کے صرف دو بیٹے مکرم ظفر محمود احمد ظفر صاحب حلقہ باغبانپورہ لاہور اور مکرم مختار احمد صاحب ساکن گڑھی شاہو لاہور بقید حیات ہیں۔

مکرم منور احمد قیصر صاحب شہید کی شادی اپنی خالہ زاد مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ کے ساتھ ہوئی اس شادی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو 4 بیٹوں، 1۔مکرم حافظ عبدالودود صاحب۔ 2۔مکرم عبدالحئی صاحب۔ 3۔مکرم اسد اللہ صاحب۔ 4۔مکرم مستنصر احمد صاحب اور دو بیٹیوں عزیزہ فائزہ ہما اور تحیہ منور سے نوازا۔عزیزہ فائزہ ہما کی شادی مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی کر دی تھی جو آجکل کینیڈا میں رہائش پذیر ہے وہ اپنے والد کی شہادت کے موقعہ پر کینیڈا سے لاہور آئی اور اپنے والد مرحوم کے چہرے کی زیارت کر لی جب رات کو مرحوم کی میت گھر پر لائی گئی تو آپ کے بیوی بچوں نے کسی بے صبری کا ردعمل نہ دکھایا اور آپ کے سب بچے راضی برضا تھے گو ان کی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے جو ایک فطرتی عمل ہے مگر سب زبان حال سے کہہ رہے تھے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

شہادت کے وقت سوائے ایک بیٹی کے باقی سب بچے ابھی غیر شادی شدہ تھے تاہم آپ کے شہادت کے بعد بڑے لڑکے عزیزم حافظ عبدالودود صاحب کی شادی کر دی گئی ہے اللہ تعالیٰ اس جوڑی کو سلامت رکھے اور ان کو دین و دنیا کی تمام نعمتوں سے نوازے۔آمین

مکرم منور احمد قیصر صاحب کی خالہ اور ساس محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم غلام مصطفٰے صاحب بھی قادیان کے رہنے والی تھیں اور قادیان سے عقیدت رکھنے والے تھے قیام پاکستان کے بعد آپ باغبانپورہ لاہور میں رہائش پذیر ہو گئے قادیان سے ہجرت کرنے کے بعد سب سے پہلے مکرم غلام مصطفٰے صاحب جو مکرم منور احمد قیصر شہید کے خالو اور سسر بھی تھے نے چوک ریلوے سٹیشن پر فوٹو گرافی کا کاروبار شروع کیا 1970ء میں ان کی وفات کے بعد اس کاروبار کو ان کے بیٹے غلام مجتبٰے چلاتے رہے ان کے جرمنی چلے جانے کے بعد اس کاروبار کو مکرم منور احمد قیصر صاحب شہید چلا رہے تھے اب ان کی شہادت کے بعد ان کے بیٹے جاری رکھے ہوئے ہیں۔منور احمد قیصر صاحب جماعت سے نہایت محبت اور عقیدت رکھنے والے تھے آپ کے والد محترم میاں عبدالرحمان صاحب بھی ایک مخلص احمدی تھے اور سال ہا سال تک حلقہ باغبانپورہ لاہور کے صدر کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے اب وہ وفات پا چکے ہیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔اس وقت آپ کے ایک بیٹے مکرم ظفر محمود احمد ظفر صاحب بطور صدر حلقہ باغبانپورہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

ہمارے آباؤ اجداد حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب (1877-1977ء) ولد نور محمد موضع رام داس ضلع امرتسر کے رہنے والے تھے جنہیں سب لوگ میاں جی کہہ کر پکارتے تھے آپ کاروبار کے سلسلے میں گوجرہ منڈی ضلع فیصل آباد میں آباد ہو گئے جبکہ آپ کے دیگر بھائی اور افراد خانہ اپنے آبائی وطن ہی رہتے تھے جو قیام پاکستان کے موقع پر موضع رام داس سے ہجرت کر کے پاکستان آ گئے آپ کے ایک بھائی مکرم مہر دین صاحب آپ کے پاس گوجرہ منڈی میں آباد ہو گئے اور دوسرے بھائی مکرم فضل دین صاحب باغبانپورہ لاہور میں آباد ہو گئے۔ قیام پاکستان سے قبل حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب کی صرف واحد دکان ایسی تھی جس کا تعلق اہل حق سے تھا باقی سب دکانوں پر ہندو چھائے ہوئے تھے۔ ایک دفعہ ہندوؤں نے ایک سازش سے آپ کی دکان اور کاروبار کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی مگر جب مکرم میاں محمد صاحب کو اس سازش کا علم ہوا جو ساری منڈی کے مالک تھے تو انہوں نے ہندوؤں کو صاف صاف الفاظ میں انتبا کیا کہ اگر تم میں سے کسی نے بھی چوہدری عبدالعزیز صاحب آڑھتی کی دکان کو کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو میں تمہاری ساری دکانوں کو لیگل نوٹس دیکر خالی کروا لوں گا۔اس دھمکی کو سن کر ہندو ڈر گئے اور آپ کی دکان کو نقصان یا ختم کرنے کی سازش ناکام ہوگئی آپ کی دکان بڑی اچھی چلتی تھی اور آپ مالی لحاظ سے اچھے خاصے خوش حال تھے آپ 40 سال سے زائد عرصہ تک گوجرہ منڈی ضلع فیصل آباد میں بطور صدر اور امامت کے فرائض سرانجام دیتے رہے چوہدری عبدالعزیز رفیق حضرت مسیح موعود راقم اور ہومیو ڈاکٹر مسعود احمد صاحب چوک پرانی انارکلی لاہور کے نانا جان تھے جو گوجرہ منڈی ضلع فیصل آباد کے مشہور آڑھتی تھے۔مکرم منور احمد قیصر صاحب شہید کے نانا جان اور راقم کے دادا جان محترم میاں فیروز الدین صاحب ولد محترم امام دین صاحب (1889-1972ء) بھی چوہدری عبدالعزیز کے کزن تھے ہمارے دادا جان امرتسر شریف پورہ کے رہنے والے تھے آپ نے خلافت ثانیہ کے دور میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ ہوزری کا کارخانہ چلاتے تھے جنگ دوئم کی وجہ سے سوتر آنا بند ہوگیا تو آپ کا کاروبار بھی بند ہوگیا ایک احمدی جو مسجد وزیر خان میں کپڑے کا کاروبار کرتے تھے کے مشورہ پر آپ 1942ء میں لاہور شفٹ ہو گئے اور اپنے دوست کے ساتھ ہی کپڑے کا کاروبار کرنے لگے جب آپ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور میں رہائش پذیر تھے تو 1972ء میں 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے اور میانی صاحب کے قبرستان میں مدفون ہیں اس وقت ہماری چھٹی نسل آغوش احمدیت میں پل رہی ہے جو سینکڑوں کی تعداد پر مشتمل ہے اور پاکستان کے ہر بڑے شہروں کے علاوہ امریکہ، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا اور آسٹریلیا میں آباد ہیں۔حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب نے 1906ء میں بیعت کی اور آپ 102 سال کی طویل عمر پا کر 1979ء میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ رفقاء حضرت مسیح موعود میں مدفون ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہلی بیوی سے تین بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا آپ کے دونوں بیٹے بچپن میں ہی وفات پا گئے اسی طرح ابھی آپ کی دو بیٹوں کی عمر ابھی 15 اور 3 سال کی تھیں کہ آپ کی بیوی مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ 1922ء میں وفات پا گئیں اس کے بعد آپ نے اپنے والد صاحب کی ہدایت پر دوسری شادی اپنی ماموں زاد سے کی جو تین کم سن بچوں کے ساتھ جوانی میں ہی بیوہ ہوگئی تھیں جس کے نتیجے میں ایک بیٹی حلیمہ بیگم صاحبہ اور ایک بیٹا مکرم شریف احمد صاحب پیدا ہوئے آپ کی چاروں بیٹیاں وفات پا چکی ہیں سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔محترمہ سکینہ بی بی زوجہ غلام حسین (حویلیاں والے) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (1917-1946ء) زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب سنت نگر لاہور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں جبکہ باقی دو بیٹیوں محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (1920-1946ء) مدفن باغبانپورہ لاہور اور مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ (1930-1993ء) زوجہ مکرم عبدالغفور صاحب (شالیمار کالونی ملتان روڈ لاہور) مدفن ماڈل ٹاؤن لاہور کے یادگاری کتبے بہشتی مقبرہ میں نصب ہیں آپ کے بیٹے مکرم شریف احمد صاحب بقید حیات ہیں اور اس وقت مغل پورہ کے علاقے میں رہائش پذیر ہیں۔خوش قسمتی سے راقم کے پاس حضرت چوہدری عبدالعزیز رفیق حضرت مسیح موعود کی ایک تصویر موجود ہے جو آپ کے نواسے عزیزم برادرم مسعود احمد ہومیو ڈاکٹر چوک پرانی انارکلی لاہور نے جب آپ

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم محمد اشرف اسحٰق صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ کچھ عرصہ سے کھانسی اور پھیپھڑوں میں انفیکشن کے باعث شدید بیمار ہیں۔ پہلے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے I.C.U میں داخل رہے اور اب ہفتہ عشرہ سے لاہور میں زیرعلاج ہیں۔شوکت خانم ہسپتال سے ضروری ٹیسٹ کروالئے گئے ہیں۔دعاؤں کی اشد ضرورت ہے احباب کرام سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا افضال انور بیگ صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا وسسر مکرم مرزا احسن بیگ صاحب ولد مکرم مرزا افضل بیگ صاحب آف قادیان سخت بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم سید منصور احمد سعود صاحب انسپکٹر مال لاہور ویگن پر جا رہے تھے راستے میں ویگن کو حادثہ پیش آ گیا اور ان کو بازو پر شدید چوٹ آئی۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز ان کی بہو سمیرا عابد صاحبہ کے بازو میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے بہاولپور، ملتان اور رحیم یارخان کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

۞ مکرم محمد عثمان ارشد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم اصغر محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے مورخہ 30 مئی 2011ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کی وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظوری عطا فرماتے ہوئے ہالہ محمود نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد اختر صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم انیس احمد صاحب ملتان کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت اور سلامتی والی لمبی عمر دے، نیک ،صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ نیز دینی اور دنیاوی ترقیات و حسنات سے نوازے۔ آمین

دارالصناعۃ میں داخلہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔3۔وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔3۔پلمبنگ

4۔ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول ودیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ /فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 2 جولائی 2011ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

۞ مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2011ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 16 جولائی 2011ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر

2۔برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

الف ۔امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2011ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔ تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 20 جولائی 2011ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

انٹرویو/ٹیسٹ 25,24 جولائی 2011ء کو صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 27 جولائی کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے نارووال اور سیالکوٹ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نور کاجل آنکھوں کی صحت وخوبصورتی کیلئے
مشہور عالم کاجل
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

۞ مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2011ء کیلئے داخلہ فارم یکم جون تا 15 جولائی 2011ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2011ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ اس لئے تمام احباب مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔(1) برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (2)۔پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت دونوں اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

(1) امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2011ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔(2) امیدوار پرائمری پاس ہو۔(3) امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

(1) ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 23 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

(2) بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 25,24 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 21 جولائی کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 27 جولائی 2011ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 5 ستمبر سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائیگی۔

مدرسۃ الحفظ ۔شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

☆......☆......☆......☆

خبریں

منفی پروپیگنڈہ روکنے پر اتفاق پاکستان اور بھارت نے مسئلہ کشمیر سمیت تمام مسائل کا پرامن حل تلاش کرنے کیلئے بات چیت جاری رکھنے، امن اور سیکیورٹی کیلئے مزید اقدامات کرنے، لائن آف کنٹرول پر نئے راستے کھولنے، اعتماد سازی کے اقدامات کے بارے میں ورکنگ گروپ کا اجلاس بلانے، حل طلب مسائل پر امن طریقے سے حل کرنے اور ایک دوسرے کے خلاف منفی پروپیگنڈہ سے گریز، انسداد دہشت گردی کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے کہ دو طرفہ مسائل کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ 21 جولائی کو دونوں ممالک کے وزراء خارجہ کے مذاکرات سے قبل خارجہ سیکرٹریوں کے درمیان مذاکرات نئی دہلی میں ہوں گے۔

انخلاء کا مقصد یقین دلانا ہے کہ خودمختار افغانستان کے حامی ہیں امریکی صدر بارک اوباما نے افغانستان سے واپس آنے والے فوجیوں سے ملاقات کی ہے۔ فوجیوں سے خطاب میں صدر اوباما نے افغانستان سے فوجوں کی واپسی کے فیصلے کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ بتدریج انخلا سے امریکی افواج کے حاصل کردہ مقاصد ضائع نہیں ہوں گے، ابھی افغانستان سے ہماری ذمہ داریاں ختم نہیں ہوئی ہیں۔ انخلا کا مقصد افغانوں کو یقین دلانا ہے کہ امریکہ خودمختار افغانستان کا حامی ہے۔

پاکستان کی مشکلات اور غربت میں اضافہ ہو رہا ہے عالمی بینک نے کہا ہے کہ پاکستان کی مشکلات اور غربت میں اضافہ ہو رہا ہے ان سے نمٹنے کیلئے حکومت کو اپنی کارکردگی کو بہتر بنانا ہوگا۔ پاکستان پر اپنی جاری کردہ رپورٹ میں عالمی بینک کا کہنا ہے کہ پاکستان میں گزشتہ سال کے سیلاب کی تباہ کاریوں اور معاشی سست روی کی وجہ سے غربت میں اضافہ ہوا ہے اور گزشتہ دہائیوں میں تخفیف غربت کیلئے جو کامیابیاں حاصل کی تھیں آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہیں۔ پاکستان کے مالیاتی عدم توازن میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

گرمی سے مزید 25 افراد جاں بحق، بدترین لوڈشیڈنگ کے خلاف مظاہرے پنجاب کے مختلف شہروں میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خلاف شہریوں اور تاجروں کے مظاہرے جاری ہیں۔ مختلف علاقوں میں شدید گرمی کے باعث 25/افراد جاں بحق جبکہ متعدد بیہوش ہو گئے۔ ربوہ میں شدید گرمی کے اس موسم میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے لوگوں کو ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ کاروباری زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔

عالمی منڈی میں قیمت کم ہونے سے گندم کی برآمد کے معاہدے بند عالمی منڈی میں گندم کی قیمت میں 41 ڈالر فی ٹن کمی کے بعد پاکستانی گندم کی برآمد کے نئے معاہدے بند ہو گئے ہیں۔ جبکہ ایکسپورٹرز نے مالی نقصان سے بچنے کیلئے پہلے سے کئے گئے معاہدوں پر بھی عملدرآمد روک کر اپنی گندم مقامی مارکیٹ میں فروخت کرنا شروع کر دی ہے۔ جس سے مقامی مارکیٹ میں گندم اور آٹا سستا ہونے کا امکان ہے۔

پنجاب کے 10 بڑے شہروں میں خودکش حملہ آور داخل وفاقی حساس اداروں نے پنجاب حکومت کو خبردار کیا ہے کہ پنجاب کے 10 بڑے شہروں میں خودکش حملہ آور داخل ہو چکے ہیں۔ دہشت گرد کوئی بھی دہشت گردی کی کارروائی کر سکتے ہیں۔ ٹارگٹ سیاسی شخصیات، اسمبلی ہال، مزارات، مساجد، پولیس ادارے بتائے جا رہے ہیں۔ لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان کی سیکیورٹی سخت، اہم مقامات پر چاق و چوبند دستوں کی ڈیوٹی لگا دی گئی۔

ایل پی جی مزید 5 روپے مہنگی، یکم جولائی سے پٹرول کی قیمت کم ہونے کا امکان ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں نے رواں ہفتے میں دوسری بار ایل پی جی کی قیمتوں میں 5 روپے فی کلو اضافہ کر دیا ہے جس کے باعث گھریلوں سلنڈر 60 روپے اور کمرشل سلنڈر 240 روپے مہنگا ہو گیا ہے۔ اوگرا اس حوالے سے خاموش تماشائی بن گیا۔ اضافے کے بعد ایل پی جی فی کلو 110 سے بڑھ کر 115 روپے اور فی گھریلو سلنڈر کی قیمت 1270 سے بڑھ کر 1330 روپے ہو گئی ہے۔ علاوہ ازیں عالمی منڈی میں تیل کی قیمت گرنے اور بجٹ میں سیلز ٹیکس کی شرح میں کمی کے باعث یکم جولائی سے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جون

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

مکان برائے فروخت
2 منزلہ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ برائے فروخت ہے
محلّہ دارالعلوم وسطی مکان نمبر 18/52 نزد بیت اللطیف
رابطہ عبدالصبور خان 0333-9794597 0476211577

ہر علاج ناکام ہو تو ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم/جاب/تعارف کے لئے
بانی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد 0334-6372030 047-6214226

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606 2724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

Mini Sale Big Discount
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310
دونوں برانچز پر سیل۔ سیل۔ سیل

LEARN LANGUAGE German
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

FR-10